



روزنامہ جنگ کراچی بدھ 18 اکتوبر 2006ء

آرٹ کے میدان میں بہتر تخلیقی کام سامنے آرہا ہے، عبدالعرفان

یہ تاثر درست نہیں کہ نوجوان مٹی ایچرز میں دلچسپی نہیں رکھتے، جنگ سے بات چیت

ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ آرٹ گیلریز آرٹ اور فن کی ترویج میں سرگرم ہیں لیکن اکثر بہت اچھے نوآموز



آرٹسٹوں کا کام صحیح طور پر اس لئے متعارف نہیں ہو پاتا کیونکہ ان کا کام آرٹ گیلریز کی ضروریات کے مطابق بہت زیادہ وسیل نہیں ہو سکتا۔ آرٹ گیلریز کو اس طرف بھی توجہ دینا ہوگی۔ نوآموز آرٹسٹوں کو کام کے مواقع فراہم ہونا چاہئیں۔

کراچی (اسٹاف رپورٹر) مٹی ایچرز آرٹسٹ سید عبدالعرفان نے کہا ہے کہ ملک میں مصوری کو سمجھنے کے رجحان

میں اضافہ ہوا ہے۔ آرٹ کے میدان میں بہتر تخلیقی کام سامنے آرہا ہے۔ وہ جنگ سے بات چیت کر رہے تھے۔ سید عبدالعرفان کو 2006ء کا صادقین انیشیل ایوارڈ اور آل ڈگری کالجز کے مقابلہ مصوری میں پہلا



انعام دیا گیا تھا۔ ان کے فن پاروں کے اب تک 13 مختلف سولو اور گروپ شووز ہو چکے ہیں انہیں موتی کے دانے پر کلمہ طیبہ تحریر کرنے کا بھی اعزاز حاصل ہے۔ سید عبدالعرفان کیلی گرافی، مٹی ایچرز اور لینڈ اسکیپ میں مخصوص مہارت رکھتے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ مٹی ایچرز بہت محنت طلب کام ہے لیکن اس میں بہت سے خوبصورت تخلیقی پہلو بھی آرٹسٹ کے لئے کشش رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ تاثر درست نہیں کہ مٹی ایچرز میں نوجوان آرٹسٹ دلچسپی نہیں لیتے۔ حقیقت یہ ہے کہ مٹی ایچرز فن پاروں میں ضروری اسٹڈی اور تحقیق کی ضرورت ہے۔ ہمارے ملک میں مٹی ایچرز میں بہت سے اچھے آرٹسٹ متعارف ہوئے ہیں۔ خاص طور پر نیشنل کالج آف آرٹس لاہور میں بہت سے اچھے آرٹسٹ کام کر رہے ہیں۔